

OUDH PUNCH
LUCKNOW
1929

جلد ۴۶ — نمبر ۳۵

مضامین

بابت ۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء

گراموفون

یہ باجہ اب سے ہر گھر میں ہے یہ پہلا شعر اس شاعر نے جو فصیح بیانی میں اس شعر کو لکھا ہے اور یہ بہت قابل ہے کہ خوب پڑھا جاتا ہے۔ ایڈیٹر

جنبد گراموفون اے بجا بے رنگ جم
از ترنم ایں بلبل ہر گہ اگر نہ
دل مدہ بکار اے سخنور گراموفون
جل و خوری تا کہ نفس بر چند
از خیال معانی جان پر سراں و سرور
بے خبر از ولن و خیال ماں گل گراموفون
ما نگاں مدہ از کف تام و قوت شود
پیش از ہمہ کن غفلت سکتہ بہ صد پسند
چند روزہ شب بازی بازیچہ ما
اے سرود ترنم سخن گراموفون

ظاہر شد بادہ دل باشد زادہ غم
باز غافلہ بہ سخن ہیں ایں صدائے ہم
دہر کا اِس سے قرب کرد باجانا و دم
ایں صدا عجب چیست کا گرامو فونم
کہ عجب یا نغمہ و غم خوش بدار دم
مانند کند نقش ایں نام خدا اعظم
با خدا آمد ایں نقش سنبہ الدوام
بند دی سو گفتہ پیش و دوم عالم
ترک خود پرستی کرنے کی بڑ دل خرم
مانند کند سود سوداگر رنگ جم

(مسعود حسرت تلمیذ یادگار)

بالے پن کا بیاہ اور منطق آرا بیگم

(تحریر ۱۰ اگست ۱۹۲۱ء)

یہ کہنا صحیح نہیں کہ صاحب کیا کریں بچے بالغ نہیں ہونے پاتے کہ لوگ بیاہ شادی کر دیتے ہیں نسل الگ کمزور پیدا ہوتی ہے جوانی الگ جلدی سے ڈھل جاتی ہے۔ بچے بہت سے نکل پڑتے ہیں ماں باپ کو پالنے کا فرض نہیں معلوم۔ اسکے علاوہ موافقت آپس میں نہیں ہوتی۔ اسلئے کہ شریعت نے اسکی روک تھام کر دی ہے۔ نکاح بیاہ میں بلوغ کے ساتھ رشد بھی شرط ہے رشد نہ ہو تو نکاح صحیح نہیں ہوتا۔ رشد سے مطلب یہ ہے کہ اچھے برے کی تمیز ہو جائے بلوغ کے قبل اگر لڑکی سے اس کا شوہر پہلے اپنا حصہ لینے لگے تو چھوٹی لڑکی شوہر پر ہمیشہ کے لیے حرام ہو جاتی ہے اسے شرعی اصطلاح میں منافہ کہتے ہیں اور مہر کا ادا کرنا بھی ضروری ہے کہ شوہر کو دینا پڑتا ہے۔ یہ ظلم ہے اسکی تعزیر ایسا نہیں جس کا قصاص نہ مقرر کیا گیا ہو۔ اس قسم کے ظلم کیلئے

ضروری نہیں کہ نکاح بیاہ ہو جانے پر بھی ایسا ہو ایسے گھروں میں بیوہ اور بچیاں موجود ہیں جہاں جبتی نابالغ لڑکیوں کو خراب کرا تے ہیں۔ پھر ایسا بھی ہوا کہ اس قسم کے ہوتے رہتے ہیں ایسے ظلم کا دروازہ کسی کے بند کیے بند نہیں ہو سکتا۔ قانون فعل صادر ہو جانے کے بعد صرف سزا دیتا ہے کوئی قانون ایسا نہیں جو برائیوں کو بیت رنا بود کر دے۔ یہ کام پند و نصیحت کا ہے قانون کا نہیں ہے۔ نکاح ہو جانے کے بعد اگر شوہر کی زبردستی سے کوئی ضرر لڑکی کو پہنچ جائے تو اسکا قصاص لیا جا سکتا ہے پھر کسی نئے قانون کی ضرورت ہی کیا ہے جو جھگڑا ہو رہا ہے وہ ماں باپ کے قدرتی حقوق اور اختیارات میں دخل دینے کو ہے اگر تربیت میں کم قسم نکاح کی کچھ فضیلت ہے جو اور ماں باپ کی ہی ذمہ داری ہے اس لڑکی کو جب تا بہی رنبہ شہرت کا ہونا گیا ہے اور نکاح میں جا کر لڑکے کی لڑکی بالغ ہونے تک اختیار طلاق کے بچے حاصل ہوگا۔ نابالغ لڑکی کی طرف سے ماں باپ بھی شرط لگا سکتے ہیں۔ یہ ایک آسان طریقہ ہے نابالغی کے ضرر سے بچنے کا۔ ہے جہاں ایسی آسانی شریعت میں موجود ہے وہاں آپ ان پر خواہ مخواہ کی تہمت لگانے کیا معنی ہوتے ہیں۔ باپ فیصلہ دل سے خوش ہو کر وہ اللہ ہے جلدی کی رغبت اپنی نابالغ بچی کے بارے میں ہو ساں ہے وہ کوئی اچھا لڑکا تجویز کرتا ہے اور لڑکے کے باپ سے کہتا ہے کہ میری زندگی کا بھروسا نہیں معلوم نہیں کب مر جاؤں تم اپنے لڑکے کی شادی اس لڑکی سے کر دو مگر جا کر اس کا شوہر ثابت کرو اور جب یہ بالغ ہو جائے تو گھر کی جا کر اسے حوالے کر دینا۔ وہ قبول کرتا ہے وہ جاوند کا پہلے سے معقول انتظام کر لیتا ہے کہ جاوند اس کے لڑکے کو گھر کی بچی کی تعلیم تربیت میں امید سے زیادہ کوشش کرے گا کہ وہ اس کا بچہ ہے۔ بچہ کی نگرانی اور دیکھ بھال امید سے کرے گا کہ وہ اسکے لڑکے کی ہم جلد بننے والی ہے کیا یہ قانون جواب پاس کیا گیا اس قسم کے انتظام کو ایک جرم نہیں قرار دیتا؟ کیا بغیر شادی بیاہ کے اصلاح کا اطمینان ممکن ہے؟ کیا شادی کم عمری ایسا جرم ہو گئی کہ اسپر شریفوں کی نیتیاں کسی جا کر پھر نا وجہ بے سبب حکومت کون ہوتی ہے ان اختیارات میں دخل دینے والی جو اس نے دیا ہے کل قانون

نوٹس نسبت دکھانے وجہ کے (نوٹس عام)

بعدالت ریاستی منصفی بگرام نظام بگرام ضلع ہردوئی

مقدمہ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۱ء

سورج نرائن ولد لالہ رکھیا لال کی قوم کھتری ساکن قصبہ بگرام ...... مدعی

بنام

سید احمد علی و سید محمد علی پسران سید منظور علی مرحوم سید سکنہ محلہ شیخ بگرام ...... مدعا علیہم
نام سید علی ولد سید منظور علی مرحوم سید ساکن قصبہ بگرام ضلع کا سوپیٹ ...... مدعا علیہ

ہرگاہ مدعی نے درخواست بر ترتیب از نہ کرنے بابت ڈگری کے اس عدالت میں گذرانی ہے کہ اس میں ایک ہی تاریخ کا اجرا نہیں کیا گیا ہے ایسی ہی صورت عدالت مقدمہ اپنے وقت پر پیش بہ ہو جانا چاہئے اور تاریخ مقررہ میں عدالت میں حاضر ہو کر وجہ درخواست کے خلاف دکھاؤ۔ اگر ایسا نہ کرو گے تو درخواست مذکور بطور یک طرفہ سماعت کی جاوے گی۔

تاریخ ۱۰ ماہ اگست ۱۹۲۱ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔ دستخط حاکم

(مہر عدالت)

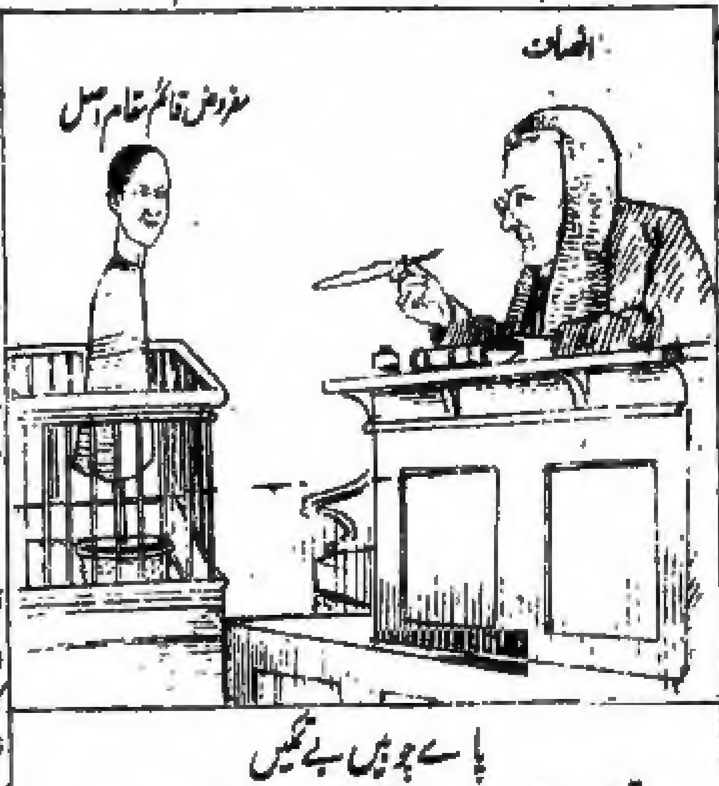
بیاہ -

ہندوستان کے یہاں حقوقِ ایسے قانون کی تھی گاندھیوں نے بھی حمایت کی جو اس تحریک ... ایک جھگڑا اٹھا ہندوستان میں ... تعلیم ترک عورتوں کے ... مسلمانوں ... ہیں یہ وبالات ڈالتے جاتے ہیں کہ کم سن کی شادی ہوئی خاک ہو جاتا ہوا گر اس قسم کی اتفاقی باتیں اب سننے میں نہیں آئیں کہ بیس برس کی عورت کی تین برس کے لڑکے سے کر دی گئی۔ اور وہ اس کو پرورش کا ذمہ دار ... اسے چھٹانک ... ہیں ... مائی باپ کی ... چھوٹے کے ... ہوا ... یہ خبریں بھی شائع ... جاتی ہیں کہ تین برس کی دولہن اور ساٹھ سال کا ... کے برابر ... پڑھی لکھی ... باپ بیاہ ... میں دخل بھی رہتا ہی ہیں۔ وہ ... اب نہیں کہ لڑکی ہوتے ہی ... دیا جائے۔ ... پھیلتے اور ... رواج اٹھ جانے ... ایسی شادیاں ہوتی ہیں جنہیں دولہا دولہن ایک دوسرے سے بات چیت کر چکے ہوتے ہیں۔ ایسی مصلحتی شادیاں ... ہیں ... میں بھی ہوتی ہیں۔ قانون کی ... کے بعد ماں باپ بالکل بے بس ہو گئے ... ایک ... ایسی شادی ... کے مطابق ... شادی ہو جائے ... ٹھیک بھی ... نکل سکتی ہے ...

کوئی اس سے بچنے کا ذریعہ نہیں۔

شہروں میں تو خیر — دیہاتوں میں وہ کچھ ... شادی بیاہ میں ... بے چارے ... اور کیا کیا تنگ کرتے ہیں۔ آج شادی بیاہ ... جان ہے تو کل ... بھی ... ہو جائے گی

آئندہ خطوں میں ارادہ ہے کہ اس قانون کے ہر پہلو پر تفصیل کے ساتھ لکھوں۔ مگر ... بے طرح جان کے پیچھے



ہائے ہم ہیں سے بے گنہ

یہ تم نہیں ہو تو نہ سہی۔ ہم فرض کیے لیتے ہیں کہ تم ہو

پڑا ہے۔

منشی آرا بیگم

ادبی خطوط غالب

یہ ایک مجموعہ ہے مرزا اسد اللہ خاں غالب کے اُن اُردو خطوط کا جن میں مرحوم نے ادبی نکات و غور طلب حل کیے ہیں۔ غالب مرحوم نے اُردو کی

نظم و نثر میں ایک نیا طرز ایجاد کیا۔ تحریر ... زیادہ شہرت ... حاصل نہیں ہوئی لیکن ان کی ... خطوط ... کے دل میں بھی ... کی محبت پیدا ہو جاتی ہو۔ مرزا محمد عسکری صاحب بی اے نے اس مجموعہ میں انہیں خطوط کا انتخاب کیا ہے جن میں نظم و نثر اردو کے الفاظ کی تحقیق سے غالب نے ... کو تنقید کیا ہے۔ یہ نہایت مفید کام ہے ... کے علاوہ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ آج کل ... کے متعلق ہونے کا ... ایسے لوگوں ... کو ... کی یوں ... ایک ایک لفظ یا محاورہ کی یوں تحقیق کرتے ہیں۔ یہ کتاب ضرور ... کہ اردو کے نصاب میں داخل کی جائے تا شاگرد اور استاد دونوں کو فائدہ پہنچے۔

ابتدا سے کتاب میں ... تمہید چند تحریروں کا اقتباس ایسی خوبی سے کیا ہے کہ مرزا غالب کے نفس عادات اور اخلاق کی تصویر کھینچ دی ہے ... بعض تحریریں ... پرانے طرز کی بھی ہیں۔

آخر میں مکتوب الیہم کے حالات بھی جمع کر دیے ہیں۔ ... جو لوگ بزرگوں کا نام زندہ رکھنا چاہتے ہیں انہیں جناب مرزا محمد عسکری صاحب بی اے ... کتاب خوب ... ہے ... بھی ... قیمت ... ہیں ... بیشتر ... ہو جائے گی۔

جدید اللغات

ہمارے دوست جناب ... صاحب ایک لغات کی کتاب تیار کی ہے۔ اور ہم پنچ پر بحیثیت ... ارادہ ہے۔ لہٰذا اس امید پر کہ کتاب لغات ... سے خالی نہ ہوگی لغت [illegible]۔ خاکسار، ایڈیٹر

ردیف الف

آ۔ کبوتروں کے پیچھے کرنا ... طلب ... مرکز ...

آب حیات۔ حضرت خضر کی ... جس کا ... شدہ سا ... سوری ... سکندر کی ... ذرہ امرت ... وتیا ... کی اصطلاح میں ایک ... جنس جو اب ... کی عام ... اور بازاروں میں ... بکتی ہے۔

آبرو۔ ناک کا ... زندگی کی ... کلام کی خدمت میں ... صاحب ... سے معافی ... کا نقاب ... کی علامت۔

آزادی۔ مشرق ... جنس نایاب۔

حیف ہمت آزادی مردم ... گم نمست

کیں ... است ... ہم ...

دشمن ... مال ... دولت زنانی بیماری۔ آتش ... جو ... بھٹی ... اسکا ... میں ... اور ... سے ... مشتعل ... گرم ... فوراً ... ہو جاتا ہے۔

ابرو۔ ... آرزوئے عاشق۔ دریائے ... کا ... آتش ...

آنکھ۔ وہ قوت جس سے ہندوستانیوں کی ... عینک ... ایک ... پانے اور ... نتیجہ ... اصول ... آسائش ... حقیقی ... ملت ...

ابلیس۔ دنیا کی ... شرارت کا باوا آدم۔ جیسی ... آدم ... پالیٹکس کا ... استاد ... حکومت وقت کا ... کار ... اللہ میاں کا ... بیل ... اور ... کا ...

ہر جنس ... خاکروبی۔

آپادھاپی۔ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ... بھی اصطلاحاً اسی نام سے یاد کرتے ہیں۔

اپاہج۔ ذکی ... ہندوستانی غیر ... کے ... سوراج ... سے بچار۔

اپ ٹو ڈیٹ۔ انگریزی لفظ ہے آج ... ایسے خوش وضع شخص کو کہتے ہیں جو ... کا دشمن ... کی بنیاد ... کا فدائی ہے۔

اتفاق۔ جنس ناکارہ ... ہندو ... مسلمانوں کے نزدیک قابل نفرت چیز ہے۔

اتمام حجت۔ گیدڑ بھبکی۔

آثار۔ پیٹ پھولنا۔ پیدائش سے ... کے ... آنے۔

اجابت۔ فعل ... سہل۔

اجل۔ حاکم عادل۔ ... عالم ... ہے۔

اجمل۔ ... گزری ... کا اظہار۔

احتلام۔ نادانوں کی ... قسمت۔

اخلاق حسنہ۔ وہم ...

اخلاص۔ ... کبھی کبھی ... یا دوستوں میں پایا جاتا ہے۔ ... قابل ...

اخبار۔ خبر کی جمع ہے۔ اصطلاحاً کاغذ ... کو اخبار کہتے ہیں۔ خدائی فوجدار اسکا دوسرا نام ہے۔ ... کے ... بولی ... اصل ... جھوٹ ... زیادہ ... ہو ... اچھا ...

اختیار۔ زبردستی۔

ادب۔ ... اور بی اے پاس کرنے کے بعد ... اس کا نام ادب ہے ... جگہ ... تعلیم پائی ہے ... اور ... مسلمانوں ... کا ...

آدمی۔ ... اب آدمیت کی کمی ہے۔ دنیا میں ... آتا ہے۔ ۱۹۳۰ء ... کرکر ... کہتے ہیں۔ آدمی نہیں ہوتا۔

اذان۔ ... عشاق ... کا اعتبار ہے ایک ... حرکت ... فساد ... کو ... ڈھونڈ ... ہے۔

آرام۔ ... کاہلوں کی عادت ...

ہندوستانیوں کا ... ہے لیکن ...

اردو۔ ... کنیز ... خاص ... کی ... انگریزی جاننے والے کی ... مطلوب۔ انگریزی نہ جاننے والوں کا سرمایہ علم و ...

ارتداد۔ ... آزادی ...

آرزو۔ وہم بے معنی۔

آزار۔ آمادہ بہ اسیری۔

ازدواج۔ ... شادی ... حضرت ... بزرگی ... اولوالعزمی ... ایک ... حاقت ... آبائی ... شوق خطا ... شیخ ... کم ... پھر ... جائز۔

استاد۔ ... قدیم ... ترش ... ... سار ... ہو ...

آسمان۔ اعتراض کرنا۔

آسائی۔ کاہلی کا حاصل۔

استغنا۔ بیچارگی کی انتہا۔

استغفار۔ ... بہانہ پشیمانی۔

استنجا۔ سڑک پر ... پیالے میں ... کی ... پھینکنا۔

اسراف۔ ... نیشان ... ایسی ... شہرت سے خالی ہے۔

استقاط۔ اکثر ... کے ساتھ آتا ہے۔ چوری کی ... کا ... اگر ... گناہ بے ... ہے۔ ... ورنہ ... کے لیے ... ہے۔

اسلام۔ ... کا ٹھیکا ... سیلو ... پالیٹکس ... ایک ... قانون ... وہ چیز ... نہیں سمجھا ... انگریزی ... تاکہ ...

اشتہار۔ ... اخبار کا ... تاجروں کی ... ہی گری اور ... میں بھی ... سیاں ... وسیلہ ... ہندوستانی ... مشتہر ... فائدہ نہ ...

اشتراکیت۔ مطلق جب ہو سرکار کے ہاتھ
کو ہر حال چیز [illegible] کی جان کا وبال ہے
[illegible] سوا اس کا [illegible] نہیں ہے۔ جو پنچ اور
ہندوستان کے لیے منحوس ہے۔ [illegible]
کے واسطے [illegible] ہے۔ پولیس کے ہاتھوں [illegible] ہے
جو لوگ کو پکڑتے ہیں رسیوں میں جکڑتے ہیں۔
اشتباہ۔ عذر بے پناہ پولیس۔ [illegible] جہاں گیر۔
اشتک۔ ایک [illegible] اودھیال [illegible] پنچ
کی طرح اخبار سے خارج ہو گیا ہے۔ [illegible] کے مطلب
[illegible] مستورات کی
[illegible] کی عادت [illegible]
ہے۔ اردو میں اشتہر سے بنا سکتے ہیں اس سے
واقف ہو جانا چاہیے۔
اِش ہیلاب۔ اِش کرو ہیلاب کرو [illegible]
[illegible] کے لیے مردوں کی [illegible]
سے اخذ ہے جو ہیلاب کرنے کے وقت [illegible] کی
حیثیت منعم کرنے کے لیے مردوں کی زبان [illegible]
ہوئی ہے۔ [illegible] کی آواز کی [illegible]
[illegible] ختم ہے۔ اگر گروں کو [illegible]
[illegible] ہیں۔ مرغ کا ایک
[illegible] شراب کے ساتھ
غذا بھی ضروری چیز ہے

رایت الخیل [illegible] بالشعیر

[illegible] پائی جاتا ہے [illegible] کوئی [illegible] جانتا
ہے [illegible] تو عیب نہیں۔

آشوب۔ ہندوستان کا [illegible] مرض
آشنا۔ سب دوست کے معنی میں [illegible] ہے۔ [illegible]
نہیں [illegible] ہو گیا ہے
آشنائی۔ [illegible] مگر [illegible] ہے
آشنائی کی [illegible] برائی کی [illegible]
آشیانہ۔ [illegible] نہیں خاموش اپنے
حق میں [illegible] پسند کرتے ہیں [illegible]
[illegible] سکیں گے۔ [illegible]

[illegible]

ر۔ا۔ بلوری

پنچ بل خدا۔ خدا بل پنچ

حکایات و روایات

[illegible] عرب کے مشہور [illegible]
میں سے ایک تھے وہ کہتے ہیں کہ [illegible] میں ایک
شخص [illegible] تیلی [illegible] تھا [illegible]
[illegible] تیلی اپنی دکان پر بیٹھا تھا کہ
ایک بی صاحب [illegible] دکان پر [illegible]
[illegible] شام تک [illegible] تیلی [illegible] دکان
بڑھانے کا وقت [illegible] بی بی اب تو شام ہو گئی
[illegible] کہاں جاؤں [illegible]
گھر [illegible] نہیں۔ تیلی کو ترس آیا [illegible] نے
[illegible] جواب دیا [illegible]
[illegible] بی صاحب نے [illegible]
[illegible] تیلی صاحب اب [illegible]
[illegible] کر لو۔ بی بی [illegible] راضی ہو گئیں۔
[illegible]
[illegible] کا دروازہ [illegible]
[illegible] آپ کون ہیں [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] تشریف [illegible]
[illegible] معلوم
ہوا کہ بی صاحب کی [illegible] سسرال [illegible]
[illegible] کی اجازت لینے [illegible]
[illegible] تیلی صاحب بی بی کے پاس
[illegible] بی بی نے [illegible]
[illegible] جس نے [illegible] اس
[illegible] سب [illegible]
[illegible]
[illegible] کہ اگر [illegible]
[illegible] کی
[illegible] کھا جانا۔
[illegible] نے گھر بار چھوڑا
وہ یہاں بھی جان کھانے آ گئے [illegible]
[illegible] تیلی صاحب [illegible]

[illegible] ہوگا کہ [illegible]
[illegible] بی بی نے
[illegible] سب کے سب [illegible] کے جو صورت
[illegible] تیلی صاحب نے [illegible]
کی [illegible] بھی بی بی [illegible] شام کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہوگئی [illegible]
قدم [illegible] آج بی بی [illegible]
[illegible] ہے بی بی صاحب کے [illegible]
[illegible] تین طلاقیں [illegible]
[illegible] تیلی کرتا [illegible]
[illegible] تیلی [illegible] گیا۔

لوگوں کا خیال ہے کہ جنرل نادر خاں [illegible]
امیر نادر خاں حال کا [illegible] سلطنت کابل کے
ساتھ [illegible] جیسا کہ تیلی کا [illegible]
کے ساتھ ہوا تھا۔ [illegible] سلطنت کابل کو
ایک [illegible] روس [illegible]
[illegible] آپ کون؟
[illegible] اور آپ؟ [illegible]
ہیں [illegible] اور آپ [illegible]
[illegible] خیال ایک [illegible] رکھتا ہے [illegible]
ہندوستان کی اس [illegible] سلطنت کی [illegible]
[illegible] نہیں سکتی۔

ہندوستان [illegible]
انگریزوں سے دشمنی بھی پرانی ہے۔ اگر یہ صحیح ہے
[illegible] انتظار کرنا
چاہیے۔ کابل کی [illegible] قابل [illegible]
[illegible] حیلہ ساز [illegible] کے نسخے سے
کابل کے نادر خاں کے پاس [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] تیلی کی طرح [illegible] کی
خدمت انجام [illegible]
[illegible]
[illegible] کہ کابل [illegible] خیال سے



(ایک متوقع رخصتی منظر)

لو یہ بطور یادگار رکھو اور اگرچہ کانٹے لگے تو اس جانب کا شکریہ ادا کرنا مت بھولنا اور ہوشیار رہنا



جالی کر دیا گیا ہو کہ وہ تخت سلطنت پر جانے کی صلاحیت بانسبت دیگر علاقات کے زیادہ رکھتا ہے یہی وہ مقام ہے جس نے امیر امان اللہ خاں کو بچایا تھا یہ گرد پا تھا۔ تاریخ کہتی ہے کہ شہر کابل جب بھی کسی علاقہ پر قابض ہوا خواہ وہ ایرانی ہو یا سندھی۔ شہر کابل مستقر ہونے کے قابل نہیں۔

خیر جنرل نادر خاں صاحب کی خدمت انجام دیں یا ناممکن ہے [illegible] لیکن ابھی منہ کی طرف سے مجبورا کرنے کی کوئی وجہ نہیں۔ اور اب تو وہ فاتح کی حیثیت رکھتے ہیں فتح کے بعد کوئی حکومت مفلس نہیں رہتی۔ نادر خاں [illegible] خزانہ میں اگر دو چار ہزار روپیہ جمع ہو گیا تو کیا بال [illegible] سے کہیں زیادہ ملا ہوتا ہے۔ سنتے ہیں کہ ایک آٹھ ہزار روپیہ اس خزانہ میں جمع ہو چکا ہے اس رقم کے جمع کرنے میں بھی کچھ مدت ہوا ہوگا کہیں ایسا نہ ہو کہ لڈوؤں کی سی حالت ہو۔ ایک آقا نے غلام کو پیسے دے کر لڈو بازار سے لانے [illegible] آنے دو پیسے کے چھ لڈو ملے اور دل میں لگا حساب کرنے:۔

(بھیجے دستور) [illegible] لڈو ملنے چاہئیں آخر میں جو آقا نے بھیجے ہیں [illegible] ضائع کرتا ہوں زحمت! یہ تو میرا حق ہے۔ سب ہی سودوں میں اپنا حق نکالتے ہیں۔ اچھا ہزاروں لڈو میں کھائے لیتا ہوں۔ اب رہ گئے چار۔ فرض کرو کہ جلدی میں ایک لڈو گر جائے تو مٹی میں لتھڑ گیا۔ دسترخوان پر جانے کے قابل نہیں۔ رہ گئے تین۔ میاں جو چیز کھاتے ہیں خدمتگار کا حق چھوڑ دیتے ہیں ان تین لڈوؤں میں سے ایک تو ضرور چھوڑ دینگے لیں یہ باقی بچے۔ [illegible] خفا ہو کے پھینک دینگے۔ امیری محنت اور اس کی قیمت ضائع ہو گی۔ نمک حلال سے بعید ہے کہ آقا کا مال یوں تلف ہو۔ لیں یہ دونوں بھی میرا حصہ ہو گئے لڈو گئے غلام صاحب کے پیٹ میں۔ اب جو ہاتھ جھلاتے آقا کے سامنے پہنچے کی غرض نے لڈو مانگے۔ جنرل صاحب نے حساب دکھایا اور کہنے لگے آپ لڈو کھا گئے ہیں [illegible] صاحب کی بنا منطق پر قائم تھی [illegible] رہ گئے کوئی دلیل مسکت موجود نہ تھی۔

حبیب اللہ مطرود کے تسلط کے خلاف کوئی شرعی دلیل موجود ہے جنرل نادر خاں کے استیلا کی شرعیہ پر خانہ جنگیاں ہیں۔ جہاں بیٹھے کے ایک کو سائی دوسرے کو بدائی دینے والے فتنہ پروری کا حق ادا کرتے ہیں۔

تصحیح

گزشتہ نمبر میں بجواب مولوی ظفر الملک صاحب کے [illegible] مرحوم کی ایک بیت لکھی گئی ہے جس میں [illegible] کی آنکھ کی جگہ [illegible] پڑھنا چاہئے [illegible] جب قطع کی مسافت شب آفتاب نے جلوہ [illegible] پریس کا نمبر ہے

[illegible] چرخ پہ خطا [illegible] ہوا عیاں
تحریف [illegible] سے رشتہ زمان
سجادہ [illegible] عقب شاہ [illegible] چلیں
صورت حسن سے اکبر [illegible] اذاں
[illegible] کی جنبش لب [illegible] گئی
گویا صدا رسول کی کانوں میں آ گئی

جلوہ نشیں [illegible] کا پانچواں اجلاس لکھنؤ میں بصدارت [illegible] احمد خاں شیروانی [illegible] بتاریخ ۲۰ [illegible] ۱۹۲۹ء [illegible] منعقد ہوگا پروگرام حسب ذیل ہے۔

۲۰ [illegible] ۱۹۲۹ء [illegible]

۴ بجے سے کانفرنس کا اجلاس

[illegible] ۱۹۲۹ء [illegible] بجے سے [illegible] جلسہ

[illegible] ۱۹۲۹ء [illegible] بجے صبح سے [illegible] جلسہ

[illegible] انصاری [illegible]

نائب صدر [illegible]

نائب صدر مجلس استقبالیہ کمیٹی

رہے ہم تو چاہ میں تیری
کہ نہ ٹھہرے نگاہ میں تیری

سردار عبد الحکیم خاں سابق وکیل التجارۃ افغانستان کے پاس تیس چالیس لاکھ روپیہ سلطنت افغانستان کا رکھا گیا تھا [illegible] آپ جانتے ہیں جس کے پاس روپیہ ہوتا ہے اس کی خوشامد سب ہی کرتے ہیں۔ امیر امان اللہ خاں [illegible] سردار صاحب کے سپرد کیا تھا۔ امان اللہ خاں جب [illegible] تب بھی سردار صاحب نے [illegible] امانت واپس نہیں کی۔ [illegible] حبیب اللہ مطرود نے روپیہ [illegible] سردار صاحب نے انکار کر دیا۔ خدا جانے کیا [illegible] نادر خاں صاحب کو ایک قلیل مقدار [illegible] جنرل [illegible] قلیل [illegible] تابعداری کا مرتبہ عنایت کیا اور لگے کہنے کہ بس اب نادر خاں [illegible] سے نجات مل گئی جنرل صاحب [illegible] والی کابل [illegible] میں ایک [illegible] اعلان کیا تھا:۔

وہ جو میرے [illegible] نہیں ہے

[illegible] خوشامد [illegible] سردار صاحب [illegible] اب نادر خاں صاحب جنرل [illegible] فاتح کابل نے [illegible] نے انہیں مجبور کیا کہ آپ ہی تخت پر بیٹھیے [illegible] کا اہل نہیں [illegible] نادر خاں صاحب [illegible] تخت پر بیٹھے ہی نہیں۔ وزارت [illegible] بادشاہ ہونے کے بعد [illegible] کی خدمت میں [illegible] کابل ہو گیا اب [illegible] سردار صاحب نے [illegible] نہیں [illegible] انہوں نے [illegible] کہ ہم [illegible] تمہاری وزارت [illegible] تعجب ہے [illegible] لینے گئے اور [illegible] بیٹھے [illegible] نہیں

اپنے وقت کی بھی پرواہ نہیں کرتے تھے سرداران عالی
مقام اب کہتے ہو لمن الملک الیوم کو نہیں؟ جب
روپیہ اینٹھنے کی گھاتیں ہیں چلو ہوا کھاؤ۔ جن
لوگوں کے بارے میں تم صرف کرتے ہو کہ ہم ہیں
جاتی ہیں ہمارے ہی آدمی جنہوں نے دعا ہی لعنت ملامت
و القاب میر حبیب اللہ خان سقائی کر دیا تھا۔
بہرحال ہمارے نادر خان کسی طرح سوار صاحب
کی نگاہ میں نہیں ٹھہرتے تا سب ہو کہ انقلاب
جہاں نادریہ کا ایک دفعہ سوار صاحب کی خدمت میں
جاتے انہیں بیچ بیچ سمجھاتے روحانی قانون کے
مسیح علیہ السلام سمجھانے کی سعی فرماتے۔ لیکن ہمارا
لکھ کا اس جیسے میں انقلاب جادو نا ہو بنا
جیلہ سوار صاحب کے ہاتھ آ گئے۔

بیزاری انسانیت ودیوانگی سے پہلے تحقیق

اب ڈارون صاحب کے اس نظریہ پر اعتراض کیا جاتا ہے کہ انسان اول بندر کی نسل سے تھا یا وہ کا علم ہے۔ وہ بوری کا خدا ظاہر وہ بہ ہوا ہے اسی ہے کہ امریکہ کی ریاست میں ایک سرکس والے نے اپنے بزرگ حضرت بندروں کو کسی ضرورت سے عدالت کے بیان رہن کر دیا۔ ان کا امر کی دعویٰ لین ہے۔ یہ حضرات جنٹلمین ہیں کھانا کھاتے پیتے ہیں کھانے کی فہرست پڑھ لیتے ہیں اور فہرست میں اپنی پسند کے کھانوں پر نشان لگا دیا جاتا ہے۔ بہتر کرسی استعمال کرتے ہیں۔ کوٹ پہنتے ہیں کھڑے ہو کے چلتے ہیں مستقیم القامت ہیں۔ انکی شناخت بڑا نشان لیا اور کسی طرح کم نہیں۔ قرض خواہ کا قرض ادا نہ ہونے سے جناب نیولین ہو گئے کوئی کوڑی قرقی جاری کرائی۔ جب عدالت پہنچے ہم تو سرکس نے عذر کیا کہ نیولین ہم ان کی ملکیت نہیں جن کا نیلام ہو اسکی خرید و فروخت ناجائز ہے۔ اسی پر جھگڑا بڑھا یہاں تک کہ انسانی حالات اور حیوانی حرکات کا تعین فرق دکھایا گیا مگر سرکاری بیادہ کی سمجھ میں

قرض خواہ اور سرکاری اہلکار [illegible] جنس کی طرف بڑھے اور ان پر ابر کرنے کا حکم ہوا۔ آپ جانتے ایک جنٹلمین اور جنٹلمین بھی کون جو اور وہ سے سائنس باپ کا قائم مقام ہو بسیران ناحق کی گستاخی کس طرح گوارا کرتا۔ رہے منبہ اور گوشمالی کی غرض سے حضرت نیولین نے قرقی والوں کو نیچا دکھایا۔ ۲ یہی تو ہے باپ بھی باپ ہے۔ اب کچہری میں آئین کا مقدمہ ہوا۔ ایک وکیل باپ کی طرف سے پیروکار ہے دوسرا بچوں کی طرف سے وہ ہے حاکم صاحب نے قانون کی آڑ لی کہ مطلب جب ایک مرتبہ بلی ایک میمنا کے ذریعہ گرو کے چلا اب اور کے بھا لاکر کوئی چیز نہیں۔ مگر وکیل صاحب اپیل کرنے والے ہیں وہ کہتے ہیں کہ مقدمہ ہو جائیگی نہیں جسٹس صاحب کمانس کہا گئے ہیں بندہ ثابت کر دیگا کہ ڈارون صاحب کا تجویز کیا ہوا باپ یہی اصل اصول ہے اور نیولین صحیح معانی میں نیولین انسان کا جانشین ہے جو معاملات میں دخل نہیں۔ کوئی شخص اگر ایسی چیز رہن کر دے جس کے رہن کا حق اسے حاصل نہ ہو تو معاملت ناجائز ہو گی جسٹس صاحب کو اپنی انسانیت کا امتحان نیولین کے مقابلے میں دینا ہو گا اگر نیولین اوصاف انسانیت میں اُن سے بہتر ثابت ہوں تو ہم تجھے ورنہ وہ سے

ایں چہ شور یست کہ در دور قمر می بینم
ہمہ آفاق پر از فتنہ و شر می بینم
دختراں را ہمہ جنگ است و جدل با مادر
پسراں را ہمہ بدخواہ پدر می بینم

تعجب ہے کہ جسٹس موں صاحب جنکا اسم مبارک ضد واسیرہ ہے یوں سرکچہری اپنے ناخلف ہونے کا اعلان کرتے ہیں۔ امریکہ میں ہے وہی بات ہے دہ ہے کا مقدمہ اسی طرح چل رہا ہے جس طرح انسان اول کی دُم کثرت استعمال سے مفقود ہو گئی ہے اسی طرح دراصل نیولین ہوا ہے۔ اور وہ تفصیل آئینی سازشانہ ہی ہے۔ اگر وہ ہے۔

ہمیں اندیشہ ہے کہ ہندوستان میں بھی کہیں بندر کا ڈگر گی یا تھ میں لیے انتظامیہ کا اعلان کیا گیا ہے

کبھی کبھی ہمارے خیال بی بسنلام بی رہتی ہے کہ بندروں کی طرف منتقل بھی ہو جاتا ہے ہم جہاں بھی بوڑھا مسئلہ کچھ گی اور ان نظریات نے ڈھیر ساری کی تحقیق میں اسی ساخت پر خاص تحقیق کی اشکال ہو گی۔ علم عمرہ و تسخ ساخت قانون نیز انکے ساتھ قانونی کا وارث ہے۔ وہ بندروں کے حوالے ہو جائیں جسمانی شفقت کی امید نہیں ہے لیکن دو مقدمہ میں یہی کہ ہندوستان بیچ بیچ میں مشغول ہو جائیگا۔ ایک مدت یورپین سلطنت نے کچھ عرصہ میں اور کچھ بوڑھی ہم سمجھتے ہیں کہ اپنے نو وارد کا جوڑا بنا جنکی بادشاہی سے ملا کے ترا با بوا آدم پیدا کریں جو ایک مرتبہ اتفاقاً پیدا ہو اور اپنی بادشاہی سے ہم شکل انسانی قبول نہ کرنے کا عہد کیا۔

الغرض وہ دن دور نہیں جب انسانی مشکلات کا ایک نظریہ غالب پیدا ہو جائے اور یورپین طاقتوں نے آج حقوق انسانیت کا دعویٰ بنا اپنے نام کر لیا ہے انہیں کچھ کم از بلیغ سے درست ہمارا ہو جائے گا ان سے بابا آدم" ہی اصل ہے تو پیر و غیرہ کی اسیر میں ایک نیا رنگ ظہور میں آئے گی۔ امیدوار بودہ باشند۔

الحذر اے بنی آدم الحذر

اطلاع

چونکہ گزشتہ دو نمبروں کا گم اور تقدیر اکثر کسی طرح منتقل نہ ہو سکے۔ کاتب معذور نیز ابھی تک بیماری کی آڑ بجلت میں مبتلا ہیں لہذا آئندہ نمبروں کی تاریخ اشاعت بدل دی جائے گی۔ مخبر جلدوں اور اشتہار دینے والوں کی بہبود خریداری و اشتہار آگے بڑھا دینے سے حالت کی درستی ہو جائیگی۔

خاکسار منیجر اسلامیہ پنجاب
۲۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء

خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری کا حوالہ ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف۔ منیجر

ضعیفی دور کرنے کی تدبیر

کوئی کو کوئی نہیں روک سکتا لیکن اگر کسی کے ساتھ اوائل ضعیفی دور کرنے کی تدبیر نکل ہی آئی [illegible] بڑے اعضا کو حرکت دینے [illegible] کبھی نبض کی شکایت اور دیگر بیماریوں کا اندیشہ رہے گا۔ اعضا کو کس طرح ورزش دینی چاہیئے اس کے واسطے کتاب میں ۲۴ تصاویر دی گئی ہیں کسی اُستاد کے سکھانے کی ضرورت نہیں یہ کتاب زیادہ تر بیماریوں کے واسطے مفید ہے [illegible] ورزش وغیرہ کرنے کا موقع [illegible] زمانے کی وجہ سے [illegible] امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں [illegible] مطابق عمل کرکے فائدہ حاصل کیجئے [illegible] کتاب کی [illegible] کو دیکھتے ہوئے [illegible] اس کی قیمت صرف ایک روپیہ [illegible] تاکہ عام لوگ اس سے فائدہ حاصل کرسکیں۔

ملنے کا پتہ

سکھ سنچارک کمپنی متھرا

جس طرح طلوع آفتاب

تاریکی کا دور ہونا قدرتی امر ہے

اسی طرح مقویات سرتاج عالم [illegible] کے کھانے سے تبض، بدہضمی، خون اور مادہ تولید کی خرابی، جریان، بدخوابی اور دیگر امراض مخصوصہ کا دور ہونا [illegible] ضرور [illegible] قیمت [illegible] ایک روپیہ [illegible]

المشتہر [illegible] ویدشاستری [illegible]

[illegible] لکھنؤ

شرائط ایجنسی

(۱) دو روپیہ پیشگی جمع کرنا ہوگا۔

(۲) [illegible] کو سولہ روپیہ [illegible]

(۳) [illegible] کمیشن [illegible]

(۴) [illegible] ایجنٹ صاحب کو دیا جائیگا۔

(۵) [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

اگر آپ [illegible] جو بیل [illegible] طبیبوں سے [illegible] اپنی کمائی لٹا رہے [illegible] ہیں اور اس عالم یاس میں بجائے صحت حاصل کرنا بیمار [illegible] کے خواہش ہیں۔ اگر آپ لکھنؤ کے نامور مجرب علاج اور حاذق اطبا کے مشورے [illegible] فیض فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو [illegible] دواخانہ معدن الادویہ کی فہرست [illegible] فائدہ [illegible]

تمام خط و کتابت [illegible]

المشتہر

منیجر دواخانہ معدن الادویہ لکھنؤ [illegible] لکھنؤ

مجلدات اودھ پنچ ۱۹۲۷ء

(۱) اُردو [illegible] ادبی، اخلاقی مضامین اور کارٹون کا مجموعہ [illegible] ہیں محفوظ [illegible] قیمت فی جلد [illegible] علاوہ محصولڈاک

(۲) [illegible] جلد [illegible] دسمبر ۱۹۲۷ء [illegible] دفتر میں موجود ہیں قیمت [illegible] علاوہ محصولڈاک ہے

(۳) جلد [illegible] کے بہترین نمونہ موجود ہیں [illegible] مضامین کے شائقین کو جلد طلب فرمانا چاہیئے۔ قیمت [illegible] علاوہ محصول۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

سیاحت ظرافت

یعنی

منشی سید مقبول حسین صاحب [illegible] لکھنوی [illegible] ظریفانہ عجب دلچسپ نظم ہے۔ جسے اور شاعری کی شاعرانہ اُستادی سے نا واقف [illegible] قیمت [illegible] ٹکٹ بھیجیئے یا وی پی [illegible] جھٹ۔

المشتہر

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

غذائے روحانی

معدن الموسیقی

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے [illegible] ایک گراں [illegible] کی علمی و شہرت [illegible] کے محفوظ [illegible] کا ذخیرہ [illegible]

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے۔

اس کے حصہ اوّل [illegible] اس سے بہتر کتاب [illegible] نہیں ہوئی [illegible] حصہ دوم میں مصنف نے اساتذۂ فن کے [illegible] کو

[illegible]

یعنی

[illegible] فن [illegible]

اُستاد محمد علی خاں

[illegible] کتاب میں [illegible] اگر آپ [illegible] اسی طرح ہر ایک راگ کو بہت [illegible] سکتے ہیں۔ [illegible] کی [illegible] اُستادوں کا سرمایہ [illegible] ہیں موجود ہے۔

اصلی قیمت علاوہ محصول [illegible] [illegible] قیمت [illegible]

المشتہر

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

اُردو زبان کی ہر قسم کی کتابیں اس پتہ سے طلب کیجئے۔ منیجر جنرل بکڈپو پاٹانالہ لکھنؤ